دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

فتوی نمبر 31805

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری والدہ میری مرضی کی منگنی سے
ناخوش تھی۔ اور کہتی تھی اگر آپ میری مرضی کے بغیر منگنی کروگے تو آپ میرے سے آزاد
آپ سے میرا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ تو میں نے غصہ میں آکر قرآن پاک اٹھایا۔ اور قرآن
کریم کا حلف اٹھایا اور کہا اگر آئندہ میں نے ایک لڑکی سے بھی شادی کی تو مجھے کلما کی طلاق ہو۔
اور بار بار کہا اب میں بھی پریشان اور میرے والدین بھی پریشان ہیں۔ برائے کرم مہربانی
فرما کر اس مسئلہ کا شرعی حل بتائیں۔ السائل: محمد ابوبکر

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں جب کسی عورت سے نکاح کریگا تو اس پر ایک طلاق ہو جائیگی۔
دوبارہ اسی خاتون یا کسی دوسری خاتون سے نکاح کیا جائے تو طلاق واقع نہ ہوگی۔

وفی التاتارخانیہ ج ۵ ص ۵۵

ولو قال كل امرأة أتزوجها فهي طالق فتزوج نسوة طلقن، ولو تزوج امرأة واحدة
مراراً لم تطلق إلا مرة واحدة۔

وفی البحر الرائق ج ۴ ص ۲۷

ولو قال كل امرأة أتزوجها فهي طالق فكل امرأة تزوجها طلقت واحدة فإن تزوجها ثانيا لا تطلق۔

وفی الهندية ج ۱ ص ۴۲۰

واذا اضاف الطلاق الى النكاح وقع عقيب النكاح واذا اضافه الى الشرط وقع عقيب الشرط
اتفاقا ولا تصح اضافة الطلاق الا ان يكون الحالف مالكا او يضيفه الى ملك والاضافة
الى سبب الملك كالتزوج كالاضافة الى الملك۔

والله اعلم بالصواب

کتبہ

محمد موسیٰ [illegible]

از دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

۲۶ - ۵ - ۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

[illegible]

کبیر والا

۲۸، ۵، ۱۴۴۲ھ